توسیع حرمین شریفین...... تاریخ کے آئینے میں

تحریر: الشیخ عمر محمد البنیان
ترجمہ: مولانا جار اللہ ضیاء
مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

آخری قسط

تاریخ تعمیر و توسیع مسجد نبوی

مسجد نبوی ان تین مسجدوں میں سے ایک ہے جن کی زیارت کیلئے مسلمان ہمیشہ ہی بے تاب رہتے ہیں۔ اس مسجد کی تاریخ ہجرت نبوی کی تاریخ سے مربوط ہے۔ آنحضرت ﷺ کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے پہلے ہی سال بیت المقدس کے رخ پر مسجد نبوی کی تعمیر مکمل ہوئی اس کی وجہ یہ تھی کہ آغاز کار میں بیت المقدس کو مسلمانوں کا قبلہ قرار دیا گیا تھا۔ تحویل قبلہ کے بعد مسلمانان عالم کا قبلہ مسجد حرام کو قرار دیا گیا تو مسجد نبوی کا رخ بھی تبدیل کر دیا گیا۔

مسجد نبوی جس جگہ تعمیر ہوئی وہ سہل اور سہیل دو یتیم بھائیوں کی ملکیت تھی جو بنو نجار کے ایک شخص نافع بن عمر بن ثعلبہ کے بیٹے تھے اس جگہ کو دس دینار کے بدلے خریدا گیا اور یہ رقم سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی جیب سے ادا فرمائی۔

مسجد نبوی کی تعمیر سے قبل اس قطعہ ارضی کو یہ سعادت بھی میسر آئی کہ سفر ہجرت کے اختتام پر آنحضرت ﷺ کی اونٹنی اس جگہ آ کر بیٹھ گئی آپ نے اپنے دست مبارک سے اس کا سنگ بنیاد رکھا اور بنفس نفیس اس کی تعمیر میں شریک ہوئے اور اینٹ اور پتھر اٹھا کر لاتے رہے مسجد کی تعمیر میں پتھروں، کھجور کے تنوں اور پتوں کو استعمال کیا گیا کھجور کے پتے مسجد کی چھت پر ڈالے گئے، دیواریں کچی اینٹوں اور گارے سے کھڑی کی گئیں جب کہ دروازے کے دونوں بازو پتھروں سے تعمیر کئے گئے۔

اس وقت مسجد نبوی کی شرقا غربا پیمائش ستر (۷۰) ہاتھ جبکہ شمالاً جنوباً ساٹھ (۶۰) ہاتھ تھی۔ سن سات ہجری میں غزوہ خیبر سے واپسی پر مسجد نبوی کی توسیع کرنے کی غرض سے اس میں تین ستونوں کا اضافہ کیا گیا اس طرح مسجد نبوی کا مسقف رقبہ 100x100 ہاتھ ہو گیا۔

مسجد نبوی کی چھت پہلی تعمیر کے وقت پانچ ہاتھ کی اونچائی پر جبکہ دوسری تعمیر کے وقت سات ہاتھ کی اونچائی پر تھی۔

مسجد نبوی کی تعمیر و توسیع تاریخ کے آئینے میں

آنحضرت ﷺ کے انتقال کے بعد مسجد نبوی کی پہلی تجدید خلیفہ رسول سیدنا ابوبکرؓ کے مبارک ہاتھوں سے ہوئی اس دوران نہ تو اس میں توسیع کی گئی اور نہ ہی اس کے ڈیزائن میں کوئی تبدیلی کی گئی۔

دوسری توسیع

17ھ کے دوران خلیفہ راشد حضرت عمرؓ بن خطابؓ نے مسجد نبوی کی دوسری بار توسیع کرتے ہوئے اس کی مغربی سمت میں بیس ہاتھ جنوبی سمت میں دس ہاتھ اور شمالی سمت میں تیس ہاتھ کا اضافہ کیا اور اس میں چھ دروازے لگائے مذکورہ بالا تین سمتوں میں سے ہر سمت میں دو دو دروازے لگائے گئے تھے۔

تیسری توسیع

مسجد نبوی کی تیسری توسیع 29ھ کے دوران حضرت عثمانؓ کے دور مسعود میں کی گئی انہوں نے جنوب، شمال اور مغرب کی طرف دس دس ہاتھ کا اضافہ فرمایا جس سے توسیع شدہ رقبہ کی پیمائش 496 مربع میٹر ہوگئی۔ آجکل محراب کے نام سے معروف جگہ کی تعمیر بھی پہلی بار حضرت عثمانؓ کے ہاتھوں ہوئی۔ اس توسیع کے دوران مسجد نبوی کی تعمیر منقش پتھروں، نیز چونے اور لوہے کی آمیزش والے ستونوں سے کی گئی اور